بیمار پر جمعہ فرض ہے یا نہیں اور وہ گھر پر ادا کرسکتا ہے یا نہیں؟

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2080

تاریخ اجراء: 01ربیع الثانی1445ھ/17اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بیماری کے سبب جمعہ کی فرضیت ساقط ہو جاتی ہے؟ نیز کیا اگر کوئی بیماری کے سبب مسجد نہ جائے، تو کیا اس صورت میں چند لوگوں کے ساتھ مل کر نماز جمعہ کو گھر میں قائم کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ اور اگر جمعہ قائم نہیں کیا جاسکتا تو کیا ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھ سکتا ہے یا ظہر کی نماز تنہا ادا کرنا ضروری ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مطلقاً بیماری کے سبب نمازِ جمعہ کی فرضیت ساقط نہیں ہوتی، بلکہ بیماری کے سبب جمعہ کی فرضیت ساقط ہونے یا نہ ہونے سے متعلق تفصیل یہ ہے کہ اگر بیماری ایسی ہو کہ مریض اُس بیماری کے سبب خود جامع مسجد تک جمعہ کیلئے نہ جاسکتا ہو اور علامہ حلبی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق یہ بھی کہ کوئی ایسا شخص بھی نہ ہو کہ اُسے اٹھا کر یا وہیل چیئر وغیرہ کے ذریعے جمعہ کیلئے مسجد لے جائے یا مریض خود سے یا کسی شخص کی مدد سے مسجد جاسکتا ہو لیکن بیماری کے بڑھ جانے یا دیر سے صحیح ہونے کا حقیقی خطرہ ہو، تو اب ایسے مریض پر نماز جمعہ فرض نہیں، اُس پر ظہر کی ادائیگی لازم ہو گی۔ اور اگر بیماری اس حد تک نہ پہنچی ہو کہ وہ خود سے مسجد نہ جاسکے یا اگر خود سے نہ جاسکے تو دوسرا شخص موجود ہو جو اُسے جمعہ کیلئے لے جاسکتا ہو اور خود سے یا کسی دوسرے کی مدد سے مسجد جانے میں بیماری کے بڑھنے یا دیر سے صحیح ہونے کا کوئی خطرہ بھی نہ ہو تو اب ایسے مریض سے جمعہ کی فرضیت ساقط نہیں ہو گی، اس پر جمعہ ادا کرنا فرض ہو گا، اگر جمعہ چھوڑے گا تو شرعاً گنہگار ہو گا اور مسجد میں جمعہ کے قائم ہوتے ہوئے ایسے مریض کو مسجد جا کر ہی جمعہ ادا کرنا ہو گا، چند لوگوں کے ساتھ مل کر جمعہ کی نماز گھر میں ادا نہیں کر سکتا، کیونکہ جمعہ کی نماز، عام نمازوں کی طرح نہیں کہ کوئی بھی شخص اپنے گھر میں چند لوگوں کے ساتھ مل کر جماعت قائم کر کے اسے ادا کر لے۔ بلکہ جمعہ کا قیام حاکم اسلام یا اُس کی اجازت سے کوئی دوسرا شخص کر سکتا ہے اور جہاں یہ موجود نہ ہوں تو وہاں جمعہ وہی شخص قائم کر سکتا ہے کہ جسے

عام لوگوں نے جمعہ پڑھانے کیلئے امام مقرر کیا ہو۔ اس کے علاوہ بھی کچھ اور شرائط ہیں کہ وہ سب پائی جائیں تو جمعہ قائم ہو سکتا ہے، ورنہ نہیں۔

پھر جس مریض پر بیماری کے سبب جمعہ کی ادائیگی فرض نہ ہو تو وہ بھی جمعہ کے دن ظہر کی نماز تنہا ادا کرے گا، جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی اجازت نہیں ہو گی، اگرچہ چند اور لوگ بھی ایسے ہوں کہ جن پر کسی سبب سے جمعہ فرض نہ ہو، کیونکہ جمعہ والے دن شہر میں نماز جمعہ سے پہلے یا جمعہ کے بعد، ظہر کی نماز جماعت سے پڑھنا مکروہ تحریمی ناجائز و گناہ ہے۔ نیز جس شخص پر کسی سبب سے جمعہ فرض نہ ہو اُس کیلئے مستحب یہ ہے کہ نمازِ جمعہ ہو جانے کے بعد، ظہر کی نماز ادا کرے، نماز جمعہ ہو جانے سے پہلے ظہر ادا کر لینا، مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net